سوال

ے فائدہ حاصل کرنا (264)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، ایک لاکھ روپیہ کسی سے قرض لیا ہے اور اس کے عوض اپنا مکان گروی رکھا ہے، ہمیں رہنے کے لیے کوئی مکان نہیں ملتا، اس لیے ہم اس مکان میں رہتے ہیں اور جس سے قرض لیا اسے ہر ماہ اس کا کرایہ ادا کرتے ہیں، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گروی رکھ کر قرض یا کوئی اور چیز آئندہ کی ادائیگی پر ادھار لی جا سکتی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے چند وسق جو لیے اور اسکے پاس اپنی زرہ گروی رکھی۔ [1] لیکن اس گروی شدہ چیز سے صرف اتنا فائدہ اٹھانے کی اجازت ہے جتنا اس پر اخراجات اٹھتے ہوں مثلاً بکری کو اگر چارہ ڈالنا ہے تو اس کا دو

---

[1] (صحیح بخاری، الرھن: ۲۵۰۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:4، صفحہ نمبر:245

محدث فتویٰ